ilmkidunya

علم کی دنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Short Questions Preparation

Q1. وفد بنو تیمیم کو بارگاہ رسالت میں حاضری کے کیا اداب سکھائے گئے.

Ans 1: وفد تمیم کا وفد 9 ہجری کے آغاز میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا. یہ لوگ اپنے قیدیوں کو آزاد کرانا چاہتے تھے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے آرام کیا. جس میں رسول اکرم رسول اللہ خاتم النبین کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سکھائے کہ اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آواز سے بلند نہ کرو.نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو یوں نہ پکارو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو.

Q2. روزہ انسان کو پابندی وقت اور نظم و ضبط کا کس طرح دیتا ہے.

Ans 1: 1- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے. 2- روزے سے مسلمانوں میں تقویٰ و پرہیز کاری ، جسمانی وروحانی طہارت اور ایثار و ہمدردی جیسی صفات پیدا ہوتی ہے. روزے کی حالت میں دوسروں کی بھوک پیاس کا اندازہ ہوتا ہے اور ان کے ساتھ ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں- 3- روزے کی وجہ سے نیکی اور تقویٰ کی فضا پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں مین عبادت کا شوق بڑھ جاتا ہے اور روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے.

Q3. غزوہ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے کفارہ کو واصل جہنم کیا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے تنہا تیس مشرکوں کو قتل کیا، جبکہ مرنے والے کفار کی کل تعداد تین سو زائد تھی- اس غزوہ مین چار مسلمان شہید ہوئے.

Q4. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیھم السلام کو بہت سی خصوصیات عطا فرمائیں- ان کو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کی صورت میں علم و حکمت سے نوازا جاتا ہے اور عام انسانوں مین ان کی کوئی مثال نہیں ملتی- نبی ارو رسول اگرچہ انسان ہوتے ہیں لیکن اپنے مرتبے اور عقل و فہم کے اعتبار سے تمام مخلوق سے بلند ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں- انبیاء کرام علیھم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا- انبیاء کرام علیھم السلام کی نبوت اور رسالت و ہبی ہوتی ہے- یعنی منصب نبوت کسی خاص عمل یا کوشش کے زریعے سے حاصل نہیں کیا جاسکتا یہ اللہ تعالی کی طرف سے خاص انعام ہے جو اللہ تعالی کے خاص فضل سے ملتا ہے.

Q5. سخاوت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالی کا ایک فرمان بیان کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: " اور وہ اپنے اپ پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو". نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ نے سخاوت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ترجمہ: سخی اللہ سے قریب ہے ، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور کنجوس اللہ اور جنت سے دور او آگ کے قریب ہے-

---

Q6. پانچ نمازیں ادا کرنے کے بارےمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے کون سی مثال دی ہے.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کا ارشاد ہے. پانچ نمازوں کی مثال نہر کی طرح ہے - جس کا پانی صاف ستھرا اور گہرا ہو، جو تم مین سے کسی کے گھر کے سامنے سے گزرتی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو.کیا تم خیال کروگے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہ کرام نے عرض کی : نہیں- آپ خاتم النبین نے ارشاد فرمایا. پانچ نمازیں گناہوں کو اس طرح ختم کردیتی ہیں جیسے پانی میل کو ختم کردیتا ہے. (صحیح مسلم : 668)

Q7. نماز کی دو شرائط تحریر کریں-

Ans 1: نماز کے لیے وضو کرنا شرط ہے- جب انسان وضؤ کرتا ہے تو ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا ، ناک مین پانی چڑھانا، منہ دھونا، سر کا مسح کرنا اور پاؤں دھونا

ظاہری طور پر انسان کو طہارت و پاکیزگی بخشتے ہیں-

Q8. فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی کیاہے.

Ans 1: قرآن مجید کے مطابق فرشتے اللہ تعالی کی نصرت اور مدد لے کر نازل ہوتے ہیں لہذا فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان مایوسی کا شکار نہیں ہوتا، کیوں کہ اس کو یقین ہوتا ہے کہ مشکلات کے وقت فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے نصرت اور مدد لے کر نازل ہوں گے.

Q9. سخاوت کی مالی، بدنی اور علمی صورتوں کی وضاحت کریں-

Ans 1: سخاوت کو اگر وسیع مفہوم میں دیکھا جائےتو مال و دولت کے ساتھ ساتھ علم ، وقت اور صحت میں بھی انسان سخاوت کرسکتا ہے. علم کی بات اس شخص کو بتانا جو واقف نہین یہ بھی سخاوت ہے. کسی بیمار اور پریشان حال شخص کو وقت دے دینا جس سے اس انسان کا دل بہل جائے یہ بھی سخاوت ہے. صحت مند آدمی کا کسی بیمار بوڑھے اور کزور شخص کے کسی معاملے میں مدد کرنا بھی سخاوت ہے.

Q10. قرآن مجید میں کن دو غزوات کا نام زکر ہوا ہے.

Ans 1: غزوہ حنین اور غزوہ بدر ہی دو غزوات ہیں، جن کے نام قرآن مجید میں ائے ہین-

Q11. روزے کے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں-

Ans 1: 1-روزے رکھنے سے جہاں اطمینان قلب اور صبر و شکر جیسے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہاں کم کھانے کی وجہ سے معدے کو پورا مہینہ آرام ملتا ہے- جس کی وجہ سے انسان مختلف قسم کی بیماریوں سے محفوظ ہوجاتا ہے. 2- روزے کی برکات حاصل کرنے کے لیے لوگ زکوۃ و صدقات ادا کرتے ہیں، جس سے گربا، مساکین اور دیگر ضرورت مندوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں- 3- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے.

Q12. نبی کریم صل اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم النبین عبادت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟ ایک مثال دیں-

Ans 1: نماز تمام عبادات میں سے افضل و اشرف عبادت ہے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو نماز اے اس قدر محبت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو خوشی ، مسرت اور زوق نماز میں حاصل ہوتا تھا وہ کسی اور عبادت میں حاصل نہ ہوتا تھا. سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی نے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ ولسم کی رات کی عبادت کے بارے میں فرمایا: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین رات کی ابتدائی حصہ میں سوجاتے تھے- پھر اٹھ کر قیام کرتے اور سحری کرتے او سحرتی کے قریب وتر پڑھتے، پھر اپنے بست پر تشریف لاتے- پھر جب ازان (فجر) سنتے تو تیزی سے اٹھ پڑتے-"

Q13. عفت وحیا کے بارے میں آپ کی کیا روایت ہے.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین حیا کے پیکر تھے- آپ کی عفت وحیا کے حوالے سے روایت ہے کہ آپ خاتم النبین پردہ دار کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا والے تھے. (صحیح بخاری: 3562)

Q14. فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا.

Ans 1: مرالظہران کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کو میمنہ ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ کو پیدل لشکر کا امیر مقرر فرمایا. آپ خاتم النبین کا پرچم زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا.

Q15. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی.

Ans 1: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی ولادت با سعادت 12 ربیع الاول بروز پیر بمطابق 22 اپریل 571 عیسوی کو ہوئی.

Q16. غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں اللہ تعالی نے اہل اسلام کو بے شمار مال غنیمت عطا فرمایا- اس مال غنیمت میں چھے ہزار جنگی قیدی ، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں اور چار ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی شامل تھی-

Q17. عقیدہ توحید کی اقسام کو تحریر کریں-

Ans 1: توحید ربوبیت: توحید ربوبیت یہ ہے کہ انسان اس بات پر ایمان لائے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق و مالک اور رازق ہے- اس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں- ارشاد باری تعالیٰ ہے. ترجمہ: اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر اس نے تمہیں راز عطا فرمایا پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ فرمائے گا ، کیا تمہارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے؟ جوان میں سے کوئی (بھی) کام کرسکتا ہو، وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں- 2- توحید وہیت سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لایا جائے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبود حق ہے اور اس کی عبادت میں کوئی اس کا شریک نہیں- یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا قطعا جائز نہیں اور پھر پوری زندگی اس کے احکام کے تحت گزارنا توحید لوہیت ہے. ترجمہ: تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں شریک نہ کرے. 3- توحید اسما و صفات: اللہ تعالی کو اس کے اسما اور صفات میں یکتا اور تنہا ماننا توحید اسماء صفات ہے، یعنی اعتقاد رکھنا کہ جس طرح اللہ تعالی اپنی زات کے اعتبار سے واحد اکیلا اور یکتا ہے اسی طرح وہ اپنے اسما و صفات اور افعال میں بھی وآحد یکتا ہے.

Q18. سخاوت و ایثار سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: سخاوت کا معنی کھلے دد سے خرچ کرنا ہے- اللہ تعالی نے انسان کو جو مال عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالی کی خوش نودی حاصل کرنے کے لیے اس کے بندوں پر مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے. انسان اگر اپنی ضرورت اور حاجت ہونے کے باوجود خرچ کرے تو یہ بہترین سخاوت ہے اسی کو ایثار کہا جاتا ہے- سخاوت کے مختلف طریقے ہیں: مثلا فقرا اور مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی پرورش کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف امور انجام دینا- اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: 'اور وہ اپنے اپ پر9انہیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو".

Q19. عقیدہ توحید کی اہمیت بیان کریں

Ans 1: قرآن مجید مین عقیدہ توحید پر بہت زور دیا گیا ہے-قرآن مجید کی ایک سورت کا نام الاخلاص اورالتوحید ہے جس میں اللہ تعالی کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے. ترجمہ: (اے نبی خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم) اپ فرمادیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے- اللہ بے نیاز ہے- نہ وہ کسی کا باپ ہے - اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے - اور نہ کوئی اس کے برابر ہے.

Q20. فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہ کو کیا سعادت حاصل ہوئی.

Ans 1: فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہکو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا.